ناقص پالیسیاں، تعلیمی شعبہ 60 سال سے نظر انداز

دہاڑی، دیہی علاقوں کے 30 فیصد سے زائد بچے سکول نہیں جاتے، اکثریت لڑکیوں کی ہے، تعلیمی پالیسیوں کا احتساب اور تعمیری تنقید کیلئے میڈیا اپنا کردار ادا کرے، تعلیمی ماہرین کا سیمینار سے خطاب

ABC Certified

ملک کا پہلا روزنامہ جو لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد، کراچی اور صوبہ سرحد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Sang-e-Meel

روزنامہ سنگِ میل

بانی ایم۔ اے آر ردھانی

ایڈیٹر امتیاز احمد ردھانی

ہفتہ 25 محرم الحرام 1435ھ 30 نومبر 2013ء

دہاڑی (رپورٹ) ضلع دہاڑی کے دیہی علاقوں میں 30 فیصد سے زیادہ سکول جانے کی عمر کے بچے سکول نہیں جا رہے جن میں بڑی اکثریت لڑکیوں کی ہے یہ حقائق ادارہ برائے پائیدار ترقی اسلام آباد کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار برائے تعلیمی آگاہی میں پیش کئے گئے۔ سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ادارہ برائے پائیدار ترقی کے تعلیمی ماہر ڈاکٹر شہریار خان نے کہا کہ گھر، والدین اور والدین میں تعلیمی شعور کا نہ ہونا ضلع بھر میں تعلیم کی کم شرح کے ذمہ دار ہیں۔ اس سیمینار میں خطاب کرتے ہوئے دہاڑی پریس کلب کے صدر شیخ خالد مسعود نے کہا کہ گورنمنٹ کی تعلیمی پالیسیوں کا احتساب اور تعمیری تنقید کے لیے میڈیا کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مختار حسین چاون، تحریک انصاف کے تحصیل صدر مہر شیر سیال، پی ٹی آئی ایڈوکیٹ ذیشان نے کہا کہ تعلیم کو معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے والدین پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم بچے کے بچوں کا بنیادی حق ہے اور ان کو کسی بھی صورت اس حق پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے تحریک انصاف کے تحصیل صدر مہر شیر سیال نے کہا کہ پاکستان میں گزشتہ 60 سال سے تعلیم کی اہمیت کو نظر انداز کیا جا رہا ہے اب وقت آ گیا ہے کہ اس کوتاہی کا ازالہ کیا جائے۔ سیمینار میں اساتذہ اور اہل علاقہ نے بھرپور شرکت کی۔ سیمینار میں اساتذہ، وکلاء اور سول سوسائٹی کی کثیر تعداد موجود تھی۔

دہاڑی: ادارہ برائے پائیدار ترقی اسلام آباد کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار برائے تعلیمی آگاہی میں تعلیمی ماہر ڈاکٹر شہریار خان، دہاڑی پریس کلب کے صدر شیخ خالد مسعود ساجد، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مختار حسین چاون، تحریک انصاف کے تحصیل صدر مہر شیر سیال، پی ٹی آئی ایڈوکیٹ ذیشان خطاب کر رہے ہیں